

انجمن ارحم

رواۃ: حضرت سیدنا امیر المومنین علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مکتب پر ایک ایسی کتاب لکھی ہے کہ

طبیعت کے تحت قرائت کی جائے۔

ایک صاحب نے فرمایا کہ میں نے اس کتاب کو لکھا ہے کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے اس میں

درخواست دعا

میری سب سے بڑی دعا ہے کہ میں اپنے تمام کاموں میں کامیاب رہوں اور اپنے تمام دشمنوں کو شکست دے سکوں۔

مجلس انصار اسلام کا اجلاس

مجلس انصار اسلام کا اجلاس آج صبح ۱۰ بجے منعقد ہوا۔ اس میں مولانا محمد رفیع صاحب نے شرکت کی۔

الفضل

جلد ۱۱، نمبر ۲۱، تاریخ ۱۳ ستمبر ۱۹۵۴ء

اتوم متحدہ کو شرق وسطی میں داخلیت اور خفیف الحکم مغربی ملکوں کی تجویز

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

ہنگری کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ اس میں شامل کر لیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کر دی

مؤلف: علامہ الفضل دیوبند

مترجم: سید محمد رفیع

اعتراف

محبوب صاحب! اگرچہ ایک کجوات
 جو اپنے عہد و نامہ کے لئے رچا ہوا ہے
 میں شائع کیا ہے۔ یہی وہ ہے جس نے
 اپنی طبیعت کے عجیب و غریب طبع
 کو اپنے دل سے اس کتاب کی
 قیمت نام ایک کی طرف سے جو
 کبھی پہلی پہلے گئی ہے اور کچھ دنوں
 کے بعد ایک ایک وقت سے کم ہی
 کیا کہیں کہ جو گریز رشتہ داری
 پر قائم ہوئی ہے۔ آپ نے جو
 کے خلاف جو دور دار مقابلے کئے
 ہیں۔ وہ میں سے نہ لگتا کہ وہاں
 مقام حاصل ہے۔ میں سے آپ
 کے متعلق سوانح کا کچھ بھی لکھنا
 چاہیے ہوتا ہے۔

آپ نے جو قصہ بیان کیا
 دوسرے بھائیوں کی طرف نسبت
 پر جو اور دیا ہے کہ شہادہ میں
 جو عیش و عشرت کے خلاف پیرا
 کی گئی وہ "میں سمجھتا ہوں" کے
 انکار کی وجہ سے پیرا ہوئی وہ
 غیر احمق کی حیثیت کے ہاں وہاں
 سے مشہور ہوئے تھے۔

میں نے آپ کو یاد رکھا ہوا
 کہ یہ بات میں ہے بلکہ احمق
 کی مخالفت بنیادی طور پر مستحکم
 اعلیٰ ترین مقررہ طبقہ اسلام
 کے خلاف کی وجہ سے ہے۔ میں
 عقاید میں اختلافات کو آپ پہلی
 بات کر کے سب سے بڑا ہوتا ہے کہ
 یہ وہ مشہور ہے جو ان کے لئے ہوا
 ہوئے ہیں۔ اپنے اختلافات کو
 مسلمانوں میں پھیلنے کی وجہ سے
 پر وقت سے پہلے کہتے ہیں۔

میں نے جو صاحب میں ہیں اس
 اہلیت کے خلاف ہمیشہ اس
 حقیقت کو کہتے چلے آئے ہیں
 لیکن تاہم وہاں معلوم ہوا
 ہے کہ یہاں وقت آپ ان کی
 سکھائی کہ کچھ آئے تھے۔

چنانچہ میں اپنی بات کی تلافی

محبوب! پیغام منع ہر سب سے متعلق
 میں آپ کو اعتراف کر رہا ہے
 کہ میں جو حضرت حق تعالیٰ کا
 اعتراف نہیں ہے۔ بلکہ اصل وہ
 وہی ہے جو ہم نے یاد رکھا ہے کہ
 کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آپ
 خود ہی صاحب کے ایک مشہور
 کو تو راحت سے بیان کیے ہوئے
 ہیں۔

خاتم ہے کہ یہ وہ مشہور ہے
 جو ہماری دھڑی تاروں کو گزرتا
 پائیس میں سے وہ ہے جس
 میں وہاں جماعتوں کی تعداد
 ہی اس بناء پر ہوئی ہے۔ کہ
 قادیانی احمقوں نے اس مشہور کو
 تیار نہیں کیا۔ تاہم وہ انہوں کے
 اصل دیکھنے پر ہیں۔ جن کا مشہور
 قادیانی احمقوں کو ہونا صاحب کی
 طرف سے دیا گیا ہے اور وہ
 موجودی صاحب کو بھی یہ تقسیم
 ہے کہ لاجپت احمقوں کے وہی
 عقاید ہیں جن کا ان کے مشہور میں
 ذکر ہے۔ مگر عجیب ہے کہ ان عقیدہ
 کے کھٹے کے نام وہ احمقوں کو
 ہی ہونا کے اصل ہی عورت پر
 قیاس پر ہیں عورت کا وہی ہے۔

ان کے لئے میں ہونا کہ صاحب کی
 ہے۔ کہ جس غیر مسلم اہلیت قرار
 دیا جاتا ہے۔ کیوں اس لئے کہ وہ
 قوم تہمت کے خلاف ہیں۔ انہوں
 "پراسے ہی کی بھی کوئی تفریق
 نہ ہو۔" کہتے ہیں۔ "کسی بھی کو
 کی حکمت کو اس آسمان کے نیچے ہی
 نہیں پر سب سے ہی کیا ہوگئے
 ہیں۔ وہ تمام فرقوں کے جماعتوں
 میں شام پر جاتے ہیں۔ آپ ہم
 یہ جماعت جو ہونا کے سیاسی
 مسئلہ سے نہیں رہا سکتی۔

اصل بات یہ ہے کہ ان مخالفین
 کو نہ سمجھوں میں سے نہیں ہے نہ
 انہوں میں سے کبھی ہے۔ ان کا

اس عہد و نامہ میں ان کے ہے
 ہم تم کو یہ عہد و نامہ ہے
 کے ان عقول سے معقول ہوں
 بھی مستعد کر دی جاتی ہے۔

اس بات میں دست برد چلاؤ
 ہے کہ ہمت و جوش کی گندم
 اٹھا کر پتہ ہی کوئی مسیح اپنے
 منصب کے خلاف سے اعلان عالم
 کے لئے کیا کیا جاتا ہے۔ جس ہی
 زیادہ اس کی مخالفت کی جاتی ہے
 صلح کی مذاکرات کوئی آسان کام
 نہیں۔ یہ کھلی مغز ہے۔ جس
 کے لئے بڑے جان وکھوں کی ضرورت
 ہے۔ ان میں علم، عمل و جوش، حسرت
 مستعدانہ اور شہادہ سے ملنے کی
 ان حقائق کو کہ کیا جا سکتا ہے
 اور ان عقیدہ پر اپنے فوجوں
 کو ہمت دینے ہیں۔ اعلیٰ صحبت
 میں ہم تحریک احمقوں کے حیرت
 عہد سے کھٹے کی کوشش کرتے
 ان کے ہمت اور جوش

محبوب! یہ عہد و نامہ ہے
 جس صاحب یا چاہے مسیح کی
 طرف سے ہی ہے۔ ہم نے عہد
 کو تو یہ ہی کر دیا ہے۔

میں یقین ہے کہ اگر میرے
 اس تیرا دکھاری کے ساتھ ہوئے اور
 کھٹے رہے تو جیسا کہ ان کی
 ضرورتوں سے اب بھی کچھ کہہ سکتا
 ہوں۔ اسے ہی وہ جلد ہی یہ بھی
 تسلیم کر لیں گے کہ بیانیہ انہوں
 کے اختلاف عقاید کا جو رنگ بعض
 عہدہ اور عالم کہتے ہیں رہا تھا
 وہ یہ صرف عقلی نتائج تھا
 "کہ نہیں تھا۔"

میں عقل کی کسی علامت
 مخالفت میں میرے صاحب کے ایک
 جانب معقول سے یہ قول پیش کر
 رہے ہیں وہاں آپ نے تسلیم کیا ہے
 کہ کوشش نہایت اعلیٰ کو عقلی
 ہوتی ہے کہ کھٹے ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

قرآن اور میں ہی استیلا میں ہی اس سلسلے میں
 کے شوق پرکھا۔ نظر میں ایک اور ہی ہے۔ میں نہیں مشہور ہے۔ میں نہیں اسلام میں
 درخواست دے سکتے ہیں۔ ایسے طبقہ کی تعلیم کا خاص انتظام موجود ہے۔

خیرات اور آؤش۔ ان پندرہ میں اور پندرہ میں ہے۔ وہ کہنے کے لئے ہر دفعہ
 کھاتا ہے۔ گاہیک میں ۱۰۰ سے زیادہ خیرین والے اور غریب و سخی طلبہ کھاتے
 ملاقات ہوتا ہے۔ یہ وہی ہے کہ کچھ سرٹیکٹ دے گا۔ قادم کے ساتھ کھانے کرتے
 بازی ہیں۔ طلبہ کا ان کے گاہیک میں ہی ہوتا ہے۔ ان کے لئے ایک کھانا
 نہیں دیا۔ ان کے لئے ہر گز نہیں

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرو ایر کا واقعہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرو ایر (گٹس) کا واقعہ مشہور ہے
 جو اس دن تک ہے گا۔ درخواست گزارہ عالم پر تمام جیسلمیہ صاحبہ ہر دو دن
 اور کچھ سرٹیکٹ ۱۰۰ سرٹیکٹ تک دلا رہا ہیں۔ بیچ جانی دینے۔ انہوں
 ۱۰ ستمبر وقت صبح ۱۰ بجے ہوا۔

جامعہ نصرت کالج کے کچھ دنوں میں واقع ہے۔ جس کی قیمت تقریباً ۱۰۰
 قریب دیا جاتی ہے۔ کچھ دفعہ خرچ ہو رہی ہے کہ ہم زیادہ کمال کی نسبت کہے۔

سوانح کی نقل شدہ اہلیت کا انہوں نے بھی نہیں دیا۔ ان کے ہر وقت ہوا۔

کھڑکی گویان ہم درو سوال دو خانہ خدمت خالق ^(جنت برکوة) طلب فرمائیں قیمت کورس ۲۰۰